السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ قرأت باقی تھی کہ ایک شخص آکر جماعت میں شامل ہوگیا لیکن ابھی دعائے افتتاح شروع کیا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا یہ مسبوق سورہ فاتحہ نہ پڑھ سکا کیا اس کی یہ رکعت معتبر ہوگی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(ایسے شخص کی یہ رکعت معتبر اور شمار نہیں ہوگی۔ سورہ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھنی فرض ہے اور فرض کے ترک ہوجانے سے نماز نہیں ہوتی۔ (محدث دہلی ج: 9ش: 5شعبان 1360ھ ستمبر 1941ء

صورت مسئولہ میں نماز بلاشبہ درست ہوگئی ہے کیوں کہ امام نے پہلی رکعت میں 2 ڈھائی آیت اور دوسری رکعت میں آدھی آیت سے زیادہ قرأت کی ہے اور واجب تین چھوٹی آیتوں یا ایک آیت طویل جو بقدر تین چھوٹی آیتوں کے ہو، ان کا پڑھنا ہے۔ درمختار جلد اول ص 501 میں ہے :

''ولو قرأ آیة طویلة فی الرکعتین، فالأصح الصحة اتفاقا، لأنہ یزید علی ثلاث آیات قصار،،. قال ابن عابدین فی الشرح : ,, قولہ : لأنہ یزید علی ثلاث آیات) : تعلیل للمذہبین، لأن نصف الآیة الطویلة، إذا کان یزید علی ثلاث آیات قصار یصح علی قولہما، فعلی قول أبی حنیفة المکتفی بالآیة أولی، قال فی البحر : وعلم من تعلیلہم، أن کون المقروء فی کل رکعة النصف لیس بشرط، بل أن یکون البعض یبلغ ما یعد بقرأتہ قارئا عرفا،، الخ بہرحال نماز دہرانے کی ضرورت نہیں تھی۔ (بقلم عبدالرحمن رحمانی 8 10 1974ء (مکتوب بنام محمد فاروق اعظمی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 260

محدث فتویٰ